روزنامہ
الفضل
FD-10
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 3 ستمبر 2009ء 12 رمضان المبارک 1430 ہجری 3 تبوک 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 200

دوامی عمل

حضرت علقمہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کیا رسول اللہ ﷺ کوئی دن روزہ کیلئے مخصوص کیا کرتے تھے تو انہوں نے فرمایا نہیں۔ آپ کا عمل دوامی صورت رکھتا تھا اور تم میں سے کون ہے جو ایسی طاقت رکھتا ہو جو رسول اللہؐ رکھتے تھے۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب ھل یخص شیئا من الایام حدیث نمبر:1851)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک دفعہ میرے دل میں آیا کہ یہ فدیہ کس لئے مقرر کیا گیا ہے تو معلوم ہوا کہ توفیق کے واسطے ہے۔ تا کہ روزہ کی توفیق اس سے حاصل ہو۔ خدا ہی کی ذات ہے جو توفیق عطا کرتی ہے اور ہر شئے خدا ہی سے طلب کرنی چاہئے۔ خدا تعالیٰ تو قادر مطلق ہے وہ اگر چاہے تو ایک مدقوق کو بھی روزہ کی طاقت عطا کر سکتا ہے تو فدیہ سے یہی مقصود ہے کہ وہ طاقت حاصل ہو جاوے اور یہ خدا کے فضل سے ہوتا ہے۔ پس میرے نزدیک خوب ہے کہ (انسان) دعا کرے کہ الٰہی یہ تیرا ایک مبارک مہینہ ہے اور میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں اور کیا معلوم کہ آئندہ سال زندہ رہوں یا نہ۔ یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کر سکوں یا نہ اور اس سے توفیق طلب کرے تو مجھے یقین ہے کہ ایسے دل کو خدا طاقت بخش دے گا۔

(ملفوظات جلد دوم ص 563)

اگر خدا چاہتا تو............کوئی قید نہ رکھتا مگر اس نے قیدیں بھلائی کے واسطے رکھی ہیں میرے نزدیک اصل یہی ہے کہ جب انسان صدق اور کمال اخلاص سے باری تعالیٰ میں عرض کرتا ہے کہ اس مہینے میں تو مجھے محروم نہ رکھ تو خدا اسے محروم نہیں رکھتا اور ایسی حالت میں اگر انسان ماہ رمضان میں بیمار ہو جاوے تو یہ بیماری اس کے حق میں رحمت ہوتی ہے۔ کیونکہ ہر ایک عمل کا مدار نیت پر ہے مومن کو چاہئے کہ وہ اپنے وجود سے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی راہ میں دلاور ثابت کر دے جو شخص کہ روزے سے محروم رہتا ہے مگر اس کے دل میں یہ نیت درد دل سے تھی کہ کاش میں تندرست ہوتا اور روزہ رکھتا اور اس کا دل اس بات کے لئے گریاں ہے تو فرشتے اس کے لئے روزے رکھیں گے بشرطیکہ وہ بہانہ جُو نہ ہو تو خدا تعالیٰ ہرگز اسے ثواب سے محروم نہ رکھے گا۔ یہ ایک باریک امر ہے کہ اگر کسی شخص پر (اپنے نفس کے کسل کی وجہ سے) روزہ گراں ہے اور وہ اپنے خیال میں گمان کرتا ہے کہ میں بیمار ہوں اور میری صحت ایسی ہے کہ اگر ایک وقت نہ کھاؤں تو فلاں فلاں عوارض لاحق حال ہوں گے اور یہ ہوگا اور وہ ہوگا تو ایسا آدمی جو خدا کی نعمت کو خود اپنے اوپر گراں گمان کرتا ہے کب اس ثواب کا مستحق ہوگا۔ ہاں وہ شخص جس کا دل اس بات سے خوش ہے کہ رمضان آ گیا اور اس کا منتظر میں تھا کہ آوے اور روزہ رکھوں اور پھر وہ بوجہ بیماری کے نہیں رکھ سکا تو وہ آسمان پر روزے سے محروم نہیں ہے۔ اس دنیا میں بہت لوگ بہانہ جُو ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جیسے اہل دنیا کو دھوکہ دے لیتے ہیں ویسے ہی خدا کو فریب دیتے ہیں بہانہ جُو اپنے وجود سے آپ مسئلہ تراش کرتے ہیں اور تکلفات شامل کر کے ان مسائل کو صحیح گردانتے ہیں لیکن خدا کے نزدیک وہ صحیح نہیں ہے۔ تکلفات کا باب بہت وسیع ہے اگر انسان خدا چاہے تو اس کے رو سے ساری عمر بیٹھ کر نماز پڑھتا رہے اور رمضان کے روزے بالکل ہی نہ رکھے مگر خدا اس کی نیت اور ارادہ کو جانتا ہے جو صدق اور اخلاص سے رکھتا ہے خدا جانتا ہے کہ اس کے دل میں درد ہے اور خدا اسے ثواب سے زیادہ بھی دیتا ہے کیونکہ درد دل ایک قابل قدر شے ہے۔ حیلہ جُو انسان تاویلوں پر تکیہ کرتے ہیں لیکن خدا کے نزدیک یہ تکیہ کوئی شے نہیں۔ جب میں نے چھ ماہ روزے رکھے تھے تو ایک دفعہ ایک طائفہ (۔) مجھے (کشف میں) ملا اور انہوں نے کہا تو نے کیوں اپنے نفس کو اس قدر مشقت میں ڈالا ہوا ہے۔ اس سے باہر نکل۔ اسی طرح جب انسان اپنے آپ کو خدا کے واسطے مشقت میں ڈالتا ہے تو وہ خود ماں باپ کی طرح رحم کر کے اسے کہتا ہے کہ تو کیوں مشقت میں پڑا ہوا ہے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 563)

روحانی اور جسمانی فوائد

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث وقف عارضی کے فوائد بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

ہر احمدی کو بڑی توجہ کے ساتھ اصلاح وارشاد کا کام کرنا چاہئے۔ یہ توجہ پیدا کرنے کے لئے اور جماعت میں اصلاح وارشاد کا شوق پیدا کرنے کیلئے میں نے عارضی وقف کی سکیم جاری کی ہے اس میں روحانی فوائد بھی ہیں اور جسمانی فوائد بھی ہیں۔

(رپورٹ مجلس مشاورت 1966ء بحوالہ الفضل 3 نومبر 1971ء)

امتحان ''حقیقۃ الوحی''

(مجلس انصاراللہ پاکستان)

قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان حسب فیصلہ مجلس شوریٰ 2009ء جماعت احمدیہ پاکستان اراکین انصاراللہ کا امتحان کتاب ''حقیقۃ الوحی'' منعقد کر رہی ہے۔ کتاب کا نصف اول سہ ماہی سوم اور نصف آخر سہ ماہی چہارم کے نصاب میں رکھا گیا ہے۔

کتاب ''حقیقۃ الوحی'' 6350 کی تعداد میں حاصل کر کے پاکستان بھر کی مجالس کے انصار کو مہیا کر دی گئی ہے اور اراکین اس کا مطالعہ کر رہے ہیں۔

امتحان سہ ماہی سوم کے پرچہ جات تیار کر کے مجالس کو بھجوا دیئے گئے ہیں جو 30 ستمبر 2009ء تک حل کروا کر قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان کو بھجوانے ہیں۔

اراکین انصاراللہ سے درخواست ہے کہ وہ اس کتاب کا بھرپور مطالعہ کریں اور امتحانات میں شامل ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال امتحان سہ ماہی اول اور امتحان سہ ماہی دوم میں 80 فیصد مجالس کے تیرہ ہزار سے زائد انصار نے شمولیت کی۔

امید کی جاتی ہے کہ امتحان کتاب ''حقیقۃ الوحی'' میں اس سے زیادہ اراکین شامل ہوں گے اور قدم مزید آگے بڑھے گا۔ مجالس اور انصار سے مثالی تعاون کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ جملہ اراکین کے علم و فضل میں ترقیات عطا کرے۔ آمین

(عبدالخالق خالد قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

حقیقۃ الوحی پرچہ نمبر 5 بابت مطالعہ صفحہ 1 تا 142

(بسلسلہ تعمیل سفارشات شوریٰ 2009ء)

ایک دفعہ جو امتحان لینے کی تجویز کی گئی تھی، بہت ضروری تھی اس کا ضرور بندوبست ہونا چاہئے۔ حقیقۃ الوحی اس مطلب کیلئے بہت مفید کتاب ہے

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 212)

ہدایات: ① پرچہ نمبر 5 ایسے احباب کے لئے شائع کیا جا رہا ہے جو پرچہ نمبر 1 حل کر کے نہیں بھجوا سکے۔ چونکہ شروع میں کتابیں مہیا نہیں تھیں اس لئے جو احباب پرچہ حل کر کے نہیں بھجوا سکے تھے ان کی سہولت کے لئے یہ پرچہ شائع کیا جا رہا ہے صرف وہی یہ پرچہ حل کر کے مرکز بھجوائیں۔ ② جو احباب پہلے پرچہ 1 بھجوا چکے ہیں وہ یہ پرچہ مرکز نہ بھجوائیں۔ تاہم کتاب کی دہرائی کے لئے اگر وہ پرچہ حل کرنا چاہیں تو حل کر کے اپنے پاس رکھ لیں، مرکز بھجوانے کی ضرورت نہیں۔ ③ یہ پرچہ 10 ستمبر 2009ء تک نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ پرچہ ایک سادہ کاغذ پر حل کر کے اپنی مقامی جماعت کے مربی صاحب یا سیکرٹری صاحب اصلاح وارشاد کو بھی جمع کروا سکتے ہیں۔ نیز بذریعہ فیکس نمبر: 047-6213590 ای میل: nazarat.markazia@gmail.com بھی بھجوا سکتے ہیں۔

پرچہ حل کرنے والے کا نام .... ولدیت/زوجیت .... ذیلی تنظیم ....

نام جماعت/حلقہ .... ضلع .... پتہ .... دستخط مع تاریخ ....

1۔ ٹائٹل پیج بار اول پر کونسا اردو شعر درج ہے؟

....

....

2۔ اس رسالہ کے لکھنے کی کیا ضرورت پیش آئی؟

....

....

3۔ شیطان کن لوگوں پر تسلط نہیں پا سکتا؟

....

....

4۔ ڈوئی کون تھا اور حضرت عیسیٰؑ کو کیا سمجھتا تھا؟

....

....

....

....

....

5۔ حضرت مسیح موعود نے اس کتاب کو کتنے ابواب میں تقسیم کیا ہے؟ نیز وہ ابواب کون کون سے ہیں؟

....

....

6۔ معرفت الٰہی کے لئے نفس کو دو قسم کے قویٰ دیئے گئے ہیں ان کی تشریح کیجئے؟

....

....

....

7۔ عام لوگوں کو جو خواہ نیک ہوں یا بد ہوں یا صالح ہوں یا فاسق ہوں سچی خوابیں کیوں دکھلائی جاتی ہیں یا سچے الہام کیوں دیئے جاتے ہیں؟

....

....

....

....

8۔ آسمانی نشانوں سے حصہ پانے والے تین قسم کے آدمی ہوتے ہیں۔ مختصراً لکھئے؟ نیز یہ کہ ان کی کس نظارے سے مشابہت دی گئی ہے؟

....

....

....

....

9۔ امتی نبی سے کیا مراد ہے؟

....

....

....

....

10۔ ثابت کریں کہ نجات کیلئے صرف توحید کافی نہیں بلکہ نبی پر ایمان لانا ضروری ہے۔

....

....

....

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

4

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

جلسہ جرمنی سے اختتامی خطاب۔ نومبائعات اور نومبائعین سے اجتماعی ملاقات اور نصائح

رپورٹ: مکرم مبارک احمد ظفر صاحب۔ ایڈیشنل وکیل المال لندن

16/اگست 2009ء

آج جلسہ سالانہ جرمنی کا آخری اور حضور انور کے سفر کا ساتواں دن تھا۔ حضور انور نے 5 بجکر 15 منٹ پر مردانہ جلسہ گاہ کے ہال میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی پہلی رکعت میں سورۃ کہف کی آیت 103 تا 107 اور دوسری رکعت میں آیت 108 تا 111 کی تلاوت فرمائی۔

حضور انور چار بجکر 10 منٹ پر مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لائے اور نماز ظہر وعصر پڑھائیں۔ اس کے بعد حضور انور کرسی صدارت پر رونق افروز ہوئے تو ہال پرجوش نعروں سے گونج اٹھا۔ حضور انور نے مکرم امیر صاحب جرمنی کو معزز مہمانوں کا تعارف کروانے کا ارشاد فرمایا۔ چنانچہ مکرم امیر صاحب جرمنی نے مسٹر Thorsten Schaefer Guembel جو سوشل ڈیموکریٹک پارٹی صوبہ Hessen کے صدر اور آئندہ الیکشن میں وزیر اعلےٰ کے امیدوار ہیں اور ان کا شمار پارٹی کی ایگزیکٹو باڈی میں دوسرے نمبر پر ہوتا ہے، کے علاوہ مسٹر Gustav Luenenborg جو جرمن آرمی کے ریٹائرڈ کرنل ہیں کا تعارف کرواتے ہوئے انہیں مختصر خطاب کرنے کی دعوت دی۔ ان مہمانوں نے اپنے خطاب میں جماعت کی تعلیم اور جرمنی میں خدمات کو سراہا۔ ان کے خطاب سے قبل مکرم فضل احمد صاحب نے وفاقی وزیر برائے محنت و وفاقی امور کا حاضرین جلسہ کے نام پیغام پڑھ کر سنایا۔

اختتامی اجلاس

جرمن مہمانوں کے مختصر خطاب کے بعد جلسہ کے اختتامی اجلاس کی کارروائی کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم لئیق احمد عاطف صاحب مربی سلسلہ مالٹا نے کی جس کا اردو ترجمہ مکرم محمود احمد خان صاحب نے پیش کیا۔ اس کے بعد مکرم کمال احمد صاحب متعلم جامعہ احمدیہ جرمنی نے حضرت مسیح موعود کا کلام ''وہ آیا منتظر جس کے تھے دن رات'' خوش الحانی سے پیش کیا۔

تقریب تقسیم اسناد و گولڈ میڈلز

تلاوت اور نظم کے بعد حضور انور نے تقریب تقسیم اسناد شروع کرنے کا ارشاد فرمایا۔ مکرم وسیم غفار صاحب نیشنل سیکرٹری تعلیم جرمنی نے دوران سال نمایاں تعلیمی کامیابیاں حاصل کرنے والے طلبا کا اعلان کیا جنہیں حضور انور نے اپنے دست مبارک سے اسناد اور گولڈ میڈلز عطا فرمائے۔ جن طلبا کو یہ اعزاز حاصل ہوا ان کے نام درج ذیل ہیں۔

☆مکرم مبشر احمد بشیر صاحب (پی ایچ ڈی کیمسٹری)
☆مکرم عمر حمید صاحب (ڈاکٹر آف میڈیسن)
☆مکرم مرزا نعمان احمد صاحب (ماسٹرز آف سائنس ـ ٹرانسیشن سٹڈیز)
☆مکرم عمران وحید صاحب (ماسٹرز آف سائنس سسٹم انجینئرنگ)
☆مکرم مرزا طیب محمود صاحب (ماسٹرز آف انجینئرنگ)
☆مکرم نادر الطاف صاحب (ماسٹرز آف بزنس ایڈمنسٹریشن)
☆مکرم منور احمد صاحب (ڈاکٹر آف میڈیسن)
☆مکرم نعمان مبارک صاحب (ماسٹرز آف کیمسٹری)
☆مکرم احسن رزاق صاحب (ماسٹرز آف سول انجینئرنگ)
☆مکرم عثمان محمود صاحب (ماسٹرز آف سسٹم انجینئرنگ)
☆مکرم عمران عظمت چوہدری صاحب (ماسٹرز آف بزنس ایڈمنسٹریشن)
☆مکرم وقاص محمود صاحب (ماسٹرز آف بزنس ایڈمنسٹریشن)
☆مکرم ماذن اوکلاہ صاحب (گریجوایٹ ٹرانسلیٹر)
☆مکرم محمد سکندر Peci صاحب (ماسٹرز آف سائیکالوجی)
☆مکرم مصطفےٰ Ljaic صاحب (ماسٹرز آف آرکیٹیکچر)
☆مکرم مبشر اللہ صاحب (بیچلر آف سائنس)
☆مکرم حسنات احمد صاحب (بیچلر آف سائنس)
☆مکرم سلمان طیب صاحب (بیچلر آف سائنس)
☆مکرم محمد احسن حاشر صاحب
☆مکرم مرزا احتشام احمد صاحب (B.Sc)
☆مکرم وقار احمد زاہد صاحب (سول انجینئرنگ)
☆مکرم لقمان علی صادق صاحب (A لیول)
☆مکرم ناصر احمد جاوید صاحب (A لیول)
☆مکرم صادق احمد بٹ صاحب (A لیول)
☆مکرم شہزاد خان صاحب (A لیول)
☆مکرم سلیمان احمد صاحب (O لیول)
☆مکرم سمیع اللہ صاحب (O لیول)

حضور انور کا پُر معارف

اختتامی خطاب (خلاصہ)

تشہد اور تعوذ کے بعد حضور انور نے فرمایا کہ جلسہ سالانہ برطانیہ کے آخری خطاب میں میں نے دعوت الی اللہ کرنے اور حضرت مسیح موعود کے پیغام کو دنیا کے کناروں تک پہنچانے کی طرف توجہ دلائی تھی جس پر دنیا کے مختلف ملکوں سے خطوط اور فیکسز ملی ہیں کہ اس طرف توجہ ہوئی ہے۔ یہ جماعت کی پہچان ہے کہ جب کوئی بات انہیں بتائی جاتی ہے تو اس کا فوری اثر بھی ہوتا ہے۔

لوگوں کے اندر احساس جاگا ہے جسے ہمیشہ جگائے رکھنے کی ضرورت ہے۔ جب یہ احساس جاگا رہے گا اور اس میں تسلسل آئے گا تو دشمن بھی جتن کریں گے۔ یہی انبیاء کی جماعتوں سے ہوتا آیا ہے۔ پس ہمیشہ یاد رکھیں کہ جماعت کی مخالفت سچائی کی نشانی ہے۔ حضور انور نے آنحضرت ﷺ کے زمانے میں صحابہ کے ساتھ ہونے والے ظلموں کا تفصیلاً ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ دردناک واقعات کا ایسا سلسلہ ہے جس کے تصور سے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اور جذبات سے مغلوب کر دیتا ہے کہ انہوں نے خدا اور خدا کے رسول کے نام پر دہکتے ہوئے کوئلے اپنے جسم کی چربی سے ٹھنڈے کر دئے۔ اپنے جسموں کو چروایا لیکن خدا اور اس کے رسول کی محبت کو اپنے سینوں سے نکالنا گوارا نہ کیا۔

پھر حضور انور نے صاحبزادہ عبداللطیف صاحب اور مولوی عبدالرحمٰن صاحب کی شہادتوں کے واقعات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ سلسلہ آج بھی جاری ہے آج بھی جان کے نذرانے دیئے جا رہے ہیں تا کہ حضرت مسیح موعود کا پیغام دنیا کے کناروں تک پہنچ جائے۔

پس آج جماعت احمدیہ کی ہی قربانیاں ہیں جو دین کی خاطر ہیں انسانیت کا سر فخر سے بلند کرنے کے لئے ہیں اور جماعت کی ان قربانیوں میں ایک بھی ایسی مثال نہیں کہ کسی احمدی نے ظلم کا ساتھ دینے کے لئے خون بہایا ہو۔

حضور انور نے پاکستان میں احمدیوں کی بڑھتی ہوئی مخالفت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ احمدی پہلے کی طرح اس کی لپیٹ میں ہے ہی لیکن جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ فیصلہ تو خدا کے ہاتھ میں ہے۔ فیصل آباد کے قریب ایک گاؤں لاٹھیاں والا میں یہ سب کچھ کیا گیا ہے۔ قانون کے پاسبانوں کو تو ہم اس لئے نہیں روکتے قانون کے نام پر ظلم کرنے سے کہ حکومتی اداروں سے ٹکرا کر ملک میں بدامنی پھیلانا ہماری تعلیم نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ احمدیت کی مخالفت کا یہ سلسلہ دنیا کے بعض دوسرے ملکوں میں بھی جاری ہے لیکن اس سے احمدیوں کو ان کے ایمان سے ہٹایا جا سکتا ہے اور نہ ہی اس سلسلے کو دنیا کے کناروں تک پھیلنے سے روکا جا سکتا ہے کیونکہ حضرت مسیح موعود نے اپنی جماعت کو اس کے لئے تیار کیا تھا۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا تھا کہ جو میرے ہیں وہ مجھ سے جدا نہیں ہو سکتے نہ زلزلوں، نہ سب وشتم اور نہ ابتلاؤں سے۔ ہم ہرگز خدا سے جدا نہیں ہو سکتے۔ خوش ہو اور خوشی سے اچھلو کہ خدا ہمارے ساتھ ہے اگر تم صدق اور ایمان پر قائم رہو گے تو فرشتے تم پر سکینت نازل کریں گے۔ پس ہر احمدی جانتا ہے کہ خدا کی خاطر قربانیاں دینی پڑتی ہیں مگر الٰہی جماعتیں پیغام پہنچانے سے پیچھے نہیں ہٹتیں۔ اس لئے پاک تبدیلیاں پیدا کرتے ہوئے اور عہد بیعت کو نبھاتے ہوئے یہ کام کرتے چلے جانا ہے۔

حضور انور نے قرآن کریم کی ایک آیت کے حوالے سے فرمایا کہ ایک ایسی جماعت ہونی ضروری ہے جو اپنی زندگیاں وقف کرے، نیکی کی تلقین کی جائے، بدی سے روکا جائے اور مومنوں کا ایک گروہ اس کام کے لئے نکل کھڑا ہو کہ لوگوں کو ہدایت کی طرف بلائے تا وہ ہلاکت سے بچیں۔ یہ ہر احمدی کی ذمہ داری ہے کہ وہ خیر جس سے اسے حصہ ملا ہے اس خیر کو آگے پہنچائے۔

حکمت سے کام کرنا مومنانہ فراست کا خاصہ ہے اور موعظہ حسنہ تو آگ کو بھی ٹھنڈا کر سکتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ عملاً ہم میں سے ہر کوئی یہ کام نہیں کرسکتا اس لئے جماعت میں وقف کا نظام ہے کہ ایک گروہ دین کا علم سیکھے اور آگے سکھانے کے لئے عہد کرے۔ اس عہد کو پورا کرنے کے لئے جان تو جائے مگر عہد پر آنچ نہ آئے۔ اس لئے مربیان کا کام ہے کہ خدا نے ان کو جو علم عطا کیا ہے۔ جماعت نے خرچ اور محنت سے ان کو اس قابل بنایا ہے کہ وہ صف اول میں ہو کر یہ کام کریں۔

اپنوں کی تربیت کا بہت بڑا کام ہے۔ فوج در فوج لوگوں کے آنے سے یہ کام اور بھی بڑھ گیا ہے۔ اس لئے مربیان اور دنیا کے مختلف ممالک میں جامعہ کے طلباء کا اولین فرض ہے کہ اپنا جائزہ لیں اور عہد کریں کہ دنیا کی کسی خواہش کو اس کام میں روک نہیں بننے دینا۔ ان کے سامنے پرانے واقفین کے بہترین

نمونے موجود ہیں۔ آج بھی دنیا ان کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ ہر احمدی کے لئے ان کے نمونے مشعل راہ ہیں۔ پس کسی مربی کی طرف اعتراض کی انگلی نہ اٹھے بعض کو اعتراض کی عادت ہوتی ہے مگر واقفین کا نمونہ ایسا ہو کہ ہر معترض کے اعتراض کا طمانچہ اس کے اپنے منہ پر پڑے۔ پس نیکی کی طرف دعوت کریں اور بدی اور منکر سے روکیں۔ ہر صاحب علم جو دوسروں کو وعظ کرتا ہے مگر اپنی کمزوریوں کو نہیں دیکھتا اس کو بہت فکر کرنی چاہئے۔ معروف کا حکم اور برائی سے روکنا تبھی فائدہ مند ہوسکتا ہے جب اس پر عمل ہو۔ پس وسعت حوصلہ پیدا کریں، دعاؤں عبادات اور نوافل پر بہت زور دیں۔ کیونکہ اپنے زور بازو سے نہ کسی کو نیکی کی طرف مائل کیا جاسکتا ہے اور نہ برائی سے روکا جاسکتا ہے۔ اگر یہ باتیں ہوں گی تو بہترین مربی اور واعظ ہوں گے ورنہ لما تقولون ما لا تفعلون کے نیچے آئیں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہ واضح کردوں کہ یہ نصیحت واقفین زندگی کے لئے خصوصاً ہے۔ مگر ہر احمدی کو ایسے نمونے قائم کرنے ہوں گے۔ ہر فرد جماعت کا سفیر ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے تفقہ فی الدین کرنے کی تلقین بھی فرمائی ہے۔ دین کا علم صرف طوطے کی طرح یاد نہ ہو بلکہ فکر کی عادت ہو۔ ہر طالب علم اور مربی کو غور و فکر کی عادت ہونی چاہئے۔ مطالعہ اور غور پر زور دینے کی بہت ضرورت ہے۔ تاکہ دعوت الیٰ اللہ کا ذریعہ بن سکیں۔ خدا سے تعلق قائم کریں۔ دنیا کی جاہ حشم کی پرواہ نہ کریں۔ خاص کوشش اور دعا کے ساتھ معرفت الٰہی کے راستے تلاش کرنے چاہئیں۔

حضور انور نے شہد کی مکھی کی مثال بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ہر مکھی میدان عمل میں نظر آتی ہے اور کام کرتے ہوئے مرتی ہے۔ انڈے دینے کی خواہش ہو بھی تو نہیں دیتی کہ یہ ملکہ کا حق ہے۔ فرمایا یہ اطاعت کا نمونہ ہے جو انسان اشرف المخلوقات کو درس دیتا ہے کہ روحانی نظام میں انبیاء اور خلفاء کے تابع رہنا چاہئے۔ نکتہ رس طبیعت ہو، ذوق اچھا ہو مگر پھر بھی اشاعت اسی نکتہ اور تفسیر کی ہوگی جو خلیفہ وقت کے ماتحت اور تابع ہو۔ اگر خلیفہ وقت کو شرح صدر نہیں تو اس نکتہ کی کوئی وقعت نہیں۔ امام ڈھال ہے اس لئے تفقہ فی الدین کا کام بھی امام کے پیچھے رہ کر کرنا ہوگا۔

غزوہ احد میں حضرت طلحہ کے مثالی طرز عمل اور عظیم قربانی کے حوالے سے حضور انور نے فرمایا کہ آج ہر احمدی اہم ہے۔ جس نے بیعت کرلی وہ عام نہیں اہم ہے۔ آج آپ کے ہاتھ کے پیچھے احمدیت کا چہرہ ہے۔ ہر وقت چوکس رہنا ہے۔ خلافت کی حفاظت کے لئے جان، مال وقت اور عزت کی قربانی کا جو عہد کیا ہے اسے پورا کرنا ہے۔ یہ اسی وقت ہوسکتا ہے جب ہر احمدی اپنی نمازوں کی حفاظت کرنے والا اور اپنے اعمال کا محافظ ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا کہ شہد کی مکھی ایک چمچ شہد کے لئے کئی میل کا سفر طے کرتی ہے۔ ہم جو اشرف المخلوقات اور اپنے آپ کو عہد بیعت میں شامل سمجھتے ہیں، ہمیں کس قدر محنت کے ساتھ اس پیغام کو لوگوں تک پہنچانا فرض ہے تاکہ انہیں روحانی شفا حاصل ہو۔

حضور انور نے حضرت یونس کی قوم کے توبہ کے واقعہ کو بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ توبہ و استغفار فائدہ دیتا ہے اور یہی اصول ہے جو عذاب سے بچا سکتا ہے۔ قرآن کریم نے پچھلے واقعات کو سبق بنا کر پیش کیا تاکہ توبہ و استغفار کی طرف توجہ ہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے دین حق کی صداقت کے دلائل سے پُر لٹریچر چھوڑا ہے جو مخالفین کے لئے دو دھاری تلوار ہے۔ یہ کتب لکھ کر حضرت مسیح موعود نے جماعت کو وہ ہتھیار دیا ہے جو قیامت تک کُند ہونے والا نہیں۔ آپ کو خدا نے براہین و دلائل عطا فرمائے اور آپ دین حق کے دفاع کے لئے مرد میدان کی طرح کھڑے رہے، آپ نے نہ ختم ہونے والے دلائل دئے۔ خدا سے علم پا کر قرآن کے بے کنار سمندر کی سیر کروائی۔ پس ہمارا کام ہے کہ دنیا کو دائمی زندگی دینے کے لئے اس روحانی سمندر کی سیر کرائیں جو دائمی زندگی اور فرحت دینے والا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جرمنی میں دعوت الیٰ اللہ کے لئے خاص پروگرام بنائیں۔ جرمنی کے غیر از جماعت دوست نے مجھے ملاقات میں بتایا ہے کہ جرمن اس تعلیم کی طرف توجہ کررہے ہیں۔ اس لئے اس رجحان سے فائدہ اٹھائیں اور ان تک احمدیت کا پیغام پہنچائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مصلح موعود نے ایک روحانی موسیقی کی طرف توجہ دلائی تھی جو 1500 سال پہلے بجائی گئی تھی جس نے عرب و عجم کو خدا کے در پر لا ڈالا تھا۔ 120 برس قبل اسی موسیقی نے جھوٹے خداؤں کی قلعی کھول دی تھی۔ پچاس ساٹھ سال قبل حضرت مصلح موعود نے آسمانی بادشاہت کے نظارے دیکھنے کے لئے اس موسیقی کو زور سے پھونکنے کا کہا تھا۔ اے حصن حصین کی پناہ میں آنے والو! اس نوبت خانے کی موسیقی کو اس زور سے بجانے کی ضرورت ہے کہ ساری دنیا کو اس کی آواز پہنچ جائے۔ ہر احمدی اس سال اس نعرہ کو مشرق و مغرب شمال و جنوب میں ایک خاص شان کیساتھ لگائے کہ خلافت کی نئی صدی کی ابتدا دنیا میں انقلاب کا سنگ میل بن جائے۔ ایشیا، افریقہ اور جزائر میں ہر جگہ اس نعرہ اور اس موسیقی کی دھنیں سنی جانے لگیں۔ اٹھو اور اپنی تمام تر صلاحیتیں اس میں صرف کردو۔

آخر پر حضور انور نے اسیران راہ مولیٰ میں قربان ہونیوالوں اور ان کی اولادوں، مخالفت کے متاثرین، واقفین نو، واقفین زندگی، بیماروں، ضرورتمندوں، ایمان کی مضبوطی، خلافت سے تعلق پیدا کرنے اور دعوت الیٰ اللہ کرنے کے لئے دعاؤں کی تحریک کے ساتھ پرسوز دعا کروائی۔

دعا ختم ہوتے ہی تمام حاضرین جلسہ کھڑے ہو گئے اور پُر جوش فلک شگاف نعروں سے حضور انور سے اپنی وفا اور عقیدت کا خوب دل کھول کر اظہار کیا۔ اس کے بعد عربی، جرمن اور اردو زبان میں گروپس نے مسحور کن نظموں اور ترانوں سے ایک روح پرور سماں باندھ دیا۔ حضور انور اس منظر سے محظوظ ہونے کے بعد مستورات کی جلسہ گاہ کی طرف تشریف لے گئے۔ جب حضور انور پنڈال میں پہنچے تو احمدی خواتین نے اپنے جذبات کا والہانہ اظہار کرتے ہوئے پر جوش نعرے لگائے۔ بچیوں نے دلکش نظمیں، ترانے اور نغمے گا کر اپنے محبوب آقا سے اپنی دلی محبت کا اظہار کیا۔ حضور انور کچھ دیر وہاں رونق افروز رہنے کے بعد اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

غیر پاکستانی نومبائعات کی حضور انور سے اجتماعی ملاقات

حضور انور شام 7 بجکر 40 منٹ پر پروگرام کے مطابق غیر پاکستانی نومبائع خواتین سے ملاقات کے لئے مستورات کی مارکی میں تشریف لائے۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ میں سے کس کس نے اس سال احمدیت میں شمولیت اختیار کی ہے؟ جن خواتین نے ہاتھ کھڑے کئے ان میں سے ایک مصری نژاد اور ایک جرمن تھیں۔ حضور نے دریافت فرمایا کہ وہ کیوں احمدی ہوئی ہیں اور احمدیت میں شامل ہو کر انہیں کیا ملا ہے؟ اس پر انہوں نے بتایا کہ انہیں دین حق میں سچائی اور حقیقت نظر آئی ہے۔ ان کے ذہنوں میں جو سوال تھے ان کے تسلی بخش جواب مل جانے پر انہوں نے احمدیت کو قبول کیا ہے۔ احمدیت میں شامل ہو کر ان کے دل کو اطمینان اور ذہنی سکون ملا ہے۔ ایک نوجوان خاتون جو بیعت کرنے کے قریب ہیں انہیں حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ اگر وہ اپنے والدین کے ساتھ رہتی ہیں تو بہتر ہے کہ وہ پہلے اپنے والدین کو اپنے اس اقدام کے بارے میں اعتماد میں لیں پھر بیعت کریں۔ ورنہ ان کے لئے مشکل ہوسکتی ہے۔ حضور انور نے ان نومبائعات کو از راہ شفقت سوال پوچھنے کا موقعہ بھی عطا فرمایا ایک جرمن خاتون نے سوال کیا کہ وہ وصیت کرنا چاہتی ہیں مگر چونکہ وہ فاسٹ فوڈ ریسٹورنٹ میں کام کرتی ہیں اس لئے ان کو کہا گیا ہے کہ وہ وصیت نہیں کرسکتیں۔ گو وہ کام تبدیل کرنے کی کوشش کررہی ہیں مگر فوری طور پر ایسا کیا جانا ممکن نہیں ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اگر وہ شراب اور سؤر کے گوشت کے کام میں براہ راست ملوث نہیں ہوتیں تو وہ اس زمرے میں نہیں آتیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ خاص طور پر شراب کے بارے میں حدیث میں واضح طور پر بیان ہوا ہے کہ ہر ایسا شخص جو شراب کے کام میں کسی طرح ملوث ہے اس پر اللہ کی لعنت ہے۔ اس خاتون نے کہا کہ وہ مرغی کے گوشت کے برگر بناتی ہیں اور شراب کے کام میں ملوث نہیں ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ آپ وصیت کی درخواست دے سکتی ہیں تو وہ براہ راست مجھے لکھیں۔

ایک اور خاتون نے سوال پوچھا کہ Burger King میں کام کرنے والوں سے چندہ نہیں لیا جاتا۔ حضور انور نے اس کا تفصیلاً جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ اگرچہ مجبوری میں کسی کے مخصوص حالات کی وجہ سے اس طرح سے ہونیوالی آمد اس فرد کے لئے تو حلال ہوسکتی ہے مگر جماعت کے لئے نہیں کیونکہ جماعت کو کوئی مجبوری نہیں ہے۔ آخر پر حضور انور نے چھوٹے بچوں اور طالبات میں چاکلیٹ تقسیم فرمائے۔

نومبائعین سے ملاقات اور دستی بیعت

حضور انور شام 8 بجکر 30 منٹ پر جرمن، ترک، ہنگیرین، افریقن اور بلقان نومبائعین کی مارکی میں تشریف لائے تو سب نے کھڑے ہو کر حضور انور کا پُرتپاک استقبال کیا۔

حضور انور نے مختصر گفتگو کے بعد فرمایا کہ اگر کسی کا کوئی سوال ہو تو بتائیں۔ اس پر ایک ترک نو مبائع نوجوان کھڑے ہوئے اور عرض کی کہ میری یہ انگوٹھی اپنی انگشت مبارک میں پہن کر متبرک فرمادیں۔ چنانچہ حضور انور نے ان کی درخواست منظور کرتے ہوئے ان سے ان کی انگوٹھی لے کر اپنی انگلی میں پہنی اور دعا کے بعد ان کو واپس دیدی۔ اس کے بعد حضور انور نے ایک جرمن احمدی سے دریافت فرمایا کہ برلن بیت الذکر سے متعلق آپ کی شکایت دور ہوگئی ہے؟ جس پر انہوں نے اثبات میں جواب دیا۔ اس کے بعد حضور انور نے ایک ہنگیرین امام سے ہنگری کے احمدیوں کے بارے میں دریافت فرمایا۔ آخر پر حضور نے پوچھا کہ کس نے اب تک میرے ہاتھ پر بیعت نہیں کی اس پر جرمنی کے شہر ہومبرگ زار سے تعلق رکھنے والے جرمن مکرم Christoph Schmitt نے کہا کہ میں نے کل ہی احمدیت میں داخل ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس پر حضور انور نے ان کی دستی بیعت لی۔ ان کے ساتھ ایک ہنگیرین نے بھی بیعت کا شرف حاصل کیا۔ ترجمانی کے فرائض مکرم امیر صاحب جرمنی نے ادا کئے۔ آخر پر حضور انور نے دعا کروائی اور سب کو شرف مصافحہ بخشا۔ حضور انور کی واپسی پر عرب نومبائعین نے پُرجوش نعرے لگا کر حضور انور کو الوداع کیا۔ جس کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

بیت السبوح فرینکفرٹ کے لئے روانگی

جب حضور اپنی رہائش گاہ پر پہنچے تو فرینکفرٹ روانگی کے لئے گاڑیاں پہلے سے تیار تھیں۔ حضور انور نے مکرم بشیر احمد صاحب سے دریافت فرمایا کہ کیا سارا سامان رکھ لیا ہے؟ حضور انور نے اس بارے میں تسلی

کر لینے کے بعد دعا کروائی اور حضور انور کا قافلہ بیت السبوح فرینکفرٹ جانے کے لئے روانہ ہوا۔ راستے میں اطلاع ملی کہ فرینکفرٹ اور اس کے گردونواح میں تیز آندھی اور بارش ہو رہی ہے۔ جس کی وجہ سے ٹریفک میں رکاوٹ کا احتمال ہے۔ الحمد للہ کہ فرینکفرٹ پہنچنے سے پہلے ہی آندھی اور طوفان ختم ہو چکا تھا اور قافلہ اللہ کے فضل سے بغیر کسی رکاوٹ کے بیت السبوح پہنچا۔ حضور انور تھوڑی دیر کے لئے اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے اور 10 بجکر 25 منٹ پر بیت السبوح میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء پڑھائیں۔ نماز مغرب کی پہلی رکعت میں سورۃ الفلق اور دوسری رکعت میں سورۃ الناس جبکہ نماز عشاء کی پہلی رکعت میں ان الذین قالوا ربنا اللہ ...... اور دوسری رکعت میں ومن احسن قولاً ...... کی تلاوت فرمائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

مکرم محمد طارق محمود صاحب

روزہ کے طبی فوائد

خداوند کریم نے انسان کو اشرف المخلوقات پیدا کر کے اس کی راہنمائی کے لئے اخلاقی، روحانی اور جسمانی اصلاح اور فائدہ کے لئے چند قوانین وضع فرمائے تا کہ وہ ان قواعد وضوابط کی پابندی کر کے دین و دنیا میں تعلقات انسانیہ اور تعلق باللہ پیدا کر کے سرخرو ہو سکے اور جو ذمہ داریاں اس کے اوپر ڈالی گئی ہیں وہ اس کی ذات کے فائدے کے لئے ہیں نہ کہ اس کو تکلیف اور مشقت میں ڈالنے کے لئے۔ خداوند تعالیٰ خود قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

کہ اللہ تعالیٰ یہ فرائض اور ذمہ داریاں ڈال کر انسانوں کے لئے آسانی پیدا کرنا چاہتا ہے اس کے لئے تنگی اور تکلیف کا سامان نہیں کرنا چاہتا۔

مثلاً نماز ہے، روزہ ہے، حج ہے، زکوٰۃ ہے، نوافل ہیں۔ دوسرے انسانوں کے ساتھ ہمدردی ہے وغیرہ وغیرہ

اس وقت موقع اور محل کی مناسبت سے روزے کا ذکر کروں گا کہ روزہ سے کیا کیا اخلاقی جسمانی اور روحانی فوائد حاصل ہو سکتے ہیں۔

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

روزہ ایک دینی مسئلہ ہے یا بلحاظ صحت انسانی دنیوی امور سے بھی کسی حد تک تعلق رکھتا ہے۔ پس لعلکم تتقون کے یہ معنے ہوئے کہ تا تم دینی اور دنیوی شرور سے محفوظ رہو دینی خیر و برکت تمہارے ہاتھ سے نہ جاتی رہے یا تمہاری صحت کو نقصان نہ پہنچ جائے کیونکہ بعض دفعہ روزے کئی قسم کے امراض سے نجات دلانے کا بھی موجب ہو جاتے ہیں۔

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 375)

احادیث نبویہ میں بھی ایمان کے بعد اول نماز مذکور ہے پھر زکوٰۃ اور پھر روزہ۔ لہٰذا ائمہ شریعت نے بھی یہی ترتیب رکھی ہے۔ اسی بنا پر یہ دین متین کا چوتھا رکن ہے اور یہ ہر عاقل، بالغ، مقیم صحت مند مومن مرد اور عورت پر فرض ہے۔

روزہ صحت کی حفاظت کا ضامن ہے۔ اس کے ذریعہ نفس انسانی کی اصلاح ہوتی ہے۔ ہمدردی کی تعلیم کا ذریعہ ہے۔ صبر واستقلال کا سبق دیتا ہے۔ شکر الٰہی کی ترغیب ملتی ہے۔ سراسر خیر و برکت اور سرتاپا حکمت ہی حکمت ہے۔

روزہ کے اسرار اور باطنی شرائط

امام غزالیؒ نے اپنی مایہ ناز تصنیف ''احیاء العلوم'' میں روزہ کے تین درجے تحریر فرمائے ہیں۔

1۔ عوام کا روزہ۔ 2۔ خواص کا روزہ۔ 3۔ خواص الخواص یعنی مخصوص ترین لوگوں کا روزہ

عوام کا روزہ تو یہ ہے کہ کھانے پینے اور نفسانی خواہشات سے روک دیا جائے خاص لوگوں کا روزہ یہ ہے کہ جسم کے تمام اعضاء کو گناہوں اور نافرمانیوں سے باز رکھا جائے اس میں روزہ دار آنکھ، کان، زبان، ہاتھ، پاؤں کو خلاف شرع استعمال اور جھوٹ کے سننے سے اور اپنی زبان کو بدگوئی سے اور غیبت سے اور بدزبانی سے بچاتا ہے۔

یہ گویا ان اعضاء کا روزہ ہے۔ اپنے ہاتھ پاؤں اور دوسرے اعضاء سے اللہ کی نافرمانی نہیں کرتا نہ ہاتھ سے کسی کو تکلیف دیتا ہے حتیٰ کہ حملہ آور پر بھی ہاتھ نہیں اٹھاتا اور نہ اپنے پاؤں کو خلاف شریعت مقام کی طرف لے جاتا ہے۔

مخصوص ترین محبوبان الٰہی کا روزہ یہ ہے کہ وہ اپنے دل کو دنیاوی تفکرات اور فاسد خیالات سے پاک و صاف رکھتے ہیں اور اپنی تمام تر توجہ اللہ تعالیٰ کی طرف رکھتے ہیں۔

(اسلام اور میڈیکل سائنس ص 187 از سید قدرت اللہ قادری)

روزہ مفکرین یورپ کی نظر میں

1۔ روزہ رکھنے سے خیالات پریشان نہیں ہوتے۔ جذبات کی تیزی جاتی رہتی ہے برائیاں اور بدیاں دور ہو جاتی ہیں اور تجرد کی زندگی بخوبی گزر جاتی ہے۔ (ڈاکٹر میکل)

2۔ مہینہ میں ایک دو بار روزہ رکھنا امراض کے لئے حفظ ماتقدم اور قیام صحت کے لئے مفید تدبیر ہے۔

(ڈاکٹر جیکب)

3۔ شدائد و مصائب گرسنگی اور تشنگی برداشت کرنے کے لئے روزہ سے بہتر چیز نہیں ہو سکتی۔

(ڈاکٹر ہنگر)

4۔ کبھی کبھی روزہ رکھنا مفید ہوتا ہے۔ اس سے جسم کو بہت فوائد حاصل ہوتے ہیں لیکن روزہ رکھتے اور کھولتے وقت بسیار خوری سے بچنا چاہئے۔

(ڈاکٹر فرینکلن)

سکون اور اطمینان پیدا کرنے کے لئے روزہ بہترین چیز ہے۔ (ڈاکٹر سمہ سٹ)

روزے سے کئی جسمانی بیماریاں دور ہو جاتی ہیں خصوصاً رطوبات اور بلغمی بیماریاں۔ (ڈاکٹر کلاڈ)

جذباتی انسانوں اور مجرد افراد کے لئے روزہ بہت مفید ہے اس سے خیالات درست اور شیطانی وسوسے نہیں آتے۔ (ڈاکٹر ابراھام)

فاقہ کی بہترین صورت روزہ ہے جو اہل اسلام کے طریقہ پر رکھا جاتا ہے میں یہ مشورہ دوں گا کہ جب کسی کو فاقہ کی ضرورت پڑے تو .... طریقہ سے روزہ رکھا کرے۔ طبیب یا ڈاکٹر جس طرح فاقہ کرواتے ہیں وہ قطعی غلط ہے۔ (ڈاکٹر ایمرسن)

جس بشر کو تزکیہ نفس کی ضرورت ہے اسے لازم ہے کہ وہ کثرت سے روزہ رکھا کرے۔

(ڈاکٹر رچرڈ)

(اسلام اور میڈیکل سائنس ص 188-189)

اور یہی قرآن کریم کا اعلان ہے کہ

لعلکم تتقون۔

روزہ کا مقصد

روزہ کا مقصد نفس میں تقویٰ پیدا کرنا ہے۔

روزہ کی اصل روح، اطاعت، پاکیزگی، طہارت، نفسانی خواہشات پر قابو برائیوں کی خواہشات کا کمزور کرنا شیطانی حربوں اور حملوں کو ناکام کرنا۔ یہ روح اس وقت حاصل ہو سکتی ہے جب غذا میں کمی کی جائے۔ اس لئے شیخ سعدیؒ نے کیا خوب فرمایا ہے کہ

کھانا جینے اور ذکر کرنے کے واسطے ہے مگر تیرا اعتقاد یہ ہے کہ جینا کھانے کے واسطے

خوردن برائے زیستن و ذکر کردن است
تو معتقد کہ زیستن از بہر خورد ناست

غرض یہ کہ اس پیٹ پر کنٹرول کرنا روح کا ٹانک ہے

بقول علامہ اقبالؒ

دل کی آزادی شہنشاہی شکم سامان موت
فیصلہ ترا ترے ہاتھوں میں ہے دل یا شکم

روزہ کے طبی فوائد

ساری دنیا کے مومن بندوں میں سے بہت بڑی اکثریت ماہ رمضان میں مکمل روزہ رکھتی ہے۔ یعنی صبح کاذب سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے پینے اور جماع سے پرہیز کرتے ہیں۔ یہ عمل اپنا وزن گھٹانے یا بھوکا رہنے یا پھر کسی اور مصلحت سے ایسا نہیں کرتے بلکہ یہ اس حکم خداوندی کی تعمیل میں جس کا قرآن کریم میں ذکر ہے دن بھر روزہ رکھتے ہیں۔ جیسے فرمایا

اے مومنو! روزے تم پر فرض کئے گئے ہیں۔

شریعت کی رو سے نابالغ بچے اور بچیاں دائمی بیمار اور مسافر اور حائضہ یا مرضعہ روزے سے مستثنیٰ قرار دی گئی ہیں۔

جب کوئی روزہ رکھتا ہے تو غذا کی قلت کی وجہ سے اس کے خون میں شکر اور انسولین دونوں مقدار میں کم ہو جاتے ہیں۔ یہ جگر میں پائی جانے والی محفوظ شکر کو تبدیل کر کے گلوکوز بناتی ہے جو جسم کی توانائی کی ضرورتوں کو پورا کرتی ہے اس طریقہ سے چربی کو بھی چربی زدہ بافتوں سے تحلیل کر کے جسم کی توانائی کی ضرورتیں پوری ہوتی رہتی ہیں۔

☆ روزہ بانجھ پن کو دور کرتا ہے۔

☆ روزہ فربہ عورتوں میں استقرار حمل کا باعث بنتا ہے۔

☆ روزہ انسانی جسم کو موٹاپے اور چربی سے بچاتا ہے۔

☆ انسان کا جگر صحیح کام کرنے لگتا ہے۔

☆ روزہ سے اتنی ہی توانائی کی غذا ہم کو جسم کے فاضل مادوں سے حاصل ہو جاتی ہے اسے Homeostasis Calri کہتے ہیں۔

☆ روزہ سے قوت مدافعت بڑھ جاتی ہے۔

☆ ہارمونز میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

☆ روزہ سے انسانی جسم کی غیر معمولی ٹیوننگ اور اوورہالنگ ہوتی ہے۔ جس سے جسم کے تمام اعضاء ایک نئی قوت کے ساتھ کام کرنا شروع کر دیتے ہیں ہارمون کی تبدیلی سے انسانی کا مزاج Behaviour اور اخلاق اور Mood پر غیر معمولی اثر پڑتا ہے۔

حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا

''جو شخص تم میں سے گھر گرہستی کا بوجھ اٹھانے کی ہمت رکھتا ہو اسے نکاح کر لینا چاہئے کیونکہ وہ نگاہ کو نیچی رکھنے والا اور شرمگاہ کو بچانے والا ہے اور جو شخص طاقت نہ رکھتا ہو اسے روزہ رکھنا چاہئے کیونکہ روزہ اس کے حق میں شہوت کم کرنے والا ہوتا ہے؟

(بخاری مسلم)

☆ ''ہمیشہ اپنے آپ کو بھرپور غذا سے Well feed کی حالت میں رکھنا معدہ کو مجبور کر دیتا ہے کہ وہ مسلسل ہائیڈروکلورک ایسڈ خارج کرتا رہے جس سے زخم معدہ کی بیماری یعنی Peptic ulcer کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ برخلاف اس کے روزہ رکھنے سے معدہ کو آرام ملتا ہے اور ہائیڈروکلورک ایسڈ کا اخراج بند ہو جاتا ہے اور یہ خطرہ کم ہو جاتا ہے۔''

(اسلام اور میڈیکل سائنس ص 192-193)

روزہ کی افادیت سائنسی نقطہ نظر سے

تقویٰ کے معنی نفس کو ہر اس چیز سے بچانا ہے۔ پاک کرنا ہے جو گمراہی کی طرف لے جاتی ہے۔

پرہیزگاری تین قسم کی ہوتی ہے۔

1۔روحانی لحاظ سے۔2۔اخلاقی لحاظ سے۔3۔جسمانی لحاظ سے۔

یہ تینوں روح، اخلاق اور جسم ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہیں۔ روزہ ان تینوں کی اصلاح کا کام کرتا ہے۔

سائنس مادہ سے متعلق بحث کرتی ہے سائنسی نقطہ نظر سے روزہ کی افادیت جسم کے ساتھ تعلق کی حد تک کیونکہ جسم کی پاکی اتنی ہی ضروری ہے جتنی روح اور اخلاق کی پاکی (طہارت۔صفائی۔اصلاح) اس لئے دین میں طہارت کو نصف ایمان قرار دیا گیا ہے جیسے فرمایا

الطھور شطرالایمان

کیونکہ جسم کا اثر اخلاق اور روح پر اور روح کا اثر جسم پر ہوتا ہے جسم اگر پاک نہ ہوگا تو اس سے اعمال بھی صالح نہیں ہوں گے اور اس کا اثر اخلاق اور روح پر پڑے گا۔

جسم کی پاکی اور طہارت کے معنی

جسم درحقیقت ایک مشین کی طرح ہے جس طرح دنیا میں ہزاروں قسم کی مشین ہیں۔اسی طرح انسانی جسم بھی ایک مشین ہے اسے ہم حیاتیاتی مشین (Biological machine) کہہ سکتے ہیں کہ یہ (Biological machine) بھی اسی طرح کام کرتی ہے جس طرح دوسری مشینیں کام کرتی ہیں مثال کے طور پر موٹر کار ایک مشین ہے جو چیزوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کا کام دیتی ہے۔لیکن اس کے کام کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ اس کے تمام پرزے صحیح حالت میں ہوں اور ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کر رہے ہوں اگر یہ صحیح حالت میں نہ ہوں یا تعاون نہیں کر رہے ہوں تو اس کے کام میں فرق آجائے گا۔مثال کے طور پر اس کے ٹائر میں ہوا کم ہو............اگر بریک ٹھیک نہ ہو یا سٹیئرنگ کام نہ کر رہا ہو تو یہ گاڑی وبال بن جائے گی یہاں تک کہ اگر اس کے ہیڈ لائٹ کام نہیں کر رہے ہوں تو رات کے وقت یہ تباہ کن ثابت ہوگی۔غرض اس کے تمام پرزوں کا ٹھیک حالت میں ہونا اور ایک دوسرے سے تعاون کرنا ضروری ہے۔اس موٹر کی جو روح رواں ہے وہ پٹرول ہے جو جل کر اس کو انرجی (Energy) توانائی دیتی ہے۔جس سے گاڑی مختلف پرزوں کی مدد سے حرکت کرتی ہے۔اس مشین کو صحیح حالت میں رکھنے کے لئے وقتاً فوقتاً سروسنگ اور اوورہالنگ کرانا پڑتا ہے اگر ایسا نہ کیا جائے تو یہ گاڑی بہت جلد خراب ہو جائے گی اور نقصان دہ ثابت ہوگی۔

اسی طرح انسانی مشین جسم کے تمام حصوں کو صحیح حالت میں رکھنے اور ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنے سے اس کی کارکردگی میں کوئی فرق نہ آئے گا اس مشین کی سروسینگ اور اوورہالنگ اور ٹیوننگ ہم آہنگ کی جانی چاہئے............جس کا اثر اخلاق اور روح پر پڑے گا۔اسی لئے اس مشین کے خالق نے روزہ فرض کیا تاکہ جسم پاک وصاف رہے اور وہ اخلاق اور روحانی لحاظ سے اعلیٰ مقام پر پہنچ سکے۔‘‘

(ماخوذ از اسلام اور میڈیکل سائنس ص 192-191)

طبی ماہرین اس بات پر متفق ہیں کہ روزہ کے دوران نظام انہضام میں جاری بے ربطگی میں درستی آتی ہے اور نظام انہضام بہتری کی جانب مائل ہو جاتا ہے۔کیونکہ بے ہنگم اور بہت زیادہ کھانے سے معدہ میں خرابی اور پیچیدگیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔جس کی وجہ سے ہاضمہ خراب، گیس کی شکایت، معدہ اور انتڑیوں میں درد، کھٹے ڈکار، پتہ میں جلن، منہ میں پانی کی رطوبت ان تمام تکلیفوں کا سبب بے وقت اور بے سلیقہ کھانا ہی ہوتا ہے۔

☆ موٹے افراد کو روزے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔کیونکہ روزہ سے زائد چربی زائل ہو جاتی ہے۔

☆ اگر صحیح طور پر روزہ رکھا جائے تو جسم کے تمام اعضاء خصوصاً دماغی کام کرنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے۔

☆ ہائی کولیسٹرول کا شکار لوگ بھی روزہ رکھ کر شفا حاصل کر سکتے ہیں۔

☆ بلڈ پریشر کے مریض اعتدال میں آسکتے ہیں۔

☆ دل کے لئے بھی روزہ تریاق کا کام کرتا ہے۔ اس طرح ہارٹ اٹیک سے بچا جا سکتا ہے۔

☆ حکماء بیان کرتے ہیں کہ پتے کی پتھری والا مریض بھی شفا پا سکتا ہے۔

☆ شوگر کے مریض بھی ڈاکٹر اور معالج کے مشورہ سے روزہ رکھ کر مستفید ہو سکتے ہیں۔

☆ روزہ سے انسان کو ذہنی سکون، قلبی اطمینان، اور روحانی طور پر خوشی جسمانی طور پر فرحت، اخلاقی طور پر سکون نصیب ہوتا ہے۔

☆ انسان ڈپریشن جیسے موذی مرض سے محفوظ رہ سکتا ہے۔

اگر کسی کام میں اتنے فوائد ہوں تو کیوں نہ انسان ان سے فائدہ اٹھائے روزہ کئی امراض سے نجات دلانے کا موجب ہوتا ہے۔

سیدنا حضرت المصلح الموعود فرماتے ہیں۔

’’آجکل کی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ بڑھاپا یا ضعف آتے ہی اس وجہ سے ہیں کہ انسان کے جسم میں زائد مواد جمع ہو جاتے ہیں اور ان سے بیماری یا موت پیدا ہوتی ہے بعض نادان تو اس خیال میں اس حد تک ترقی کر گئے ہیں کہ کہتے ہیں جس دن ہم زائد مواد کو فنا کرنے میں کامیاب ہو گئے اس دن موت بھی دنیا سے اٹھ جائے گی۔یہ خیال اگرچہ احمقانہ ہے تاہم اس میں کوئی شبہ نہیں کہ تھکان اور کمزوری وغیرہ جسم میں زائد مواد جمع ہونے ہی سے پیدا ہوتی ہے اور روزہ اس کے لئے بہت مفید ہے۔

سایہ فگن ہے سر پر رمضان کا مہینہ

سایہ فگن ہے سر پر رمضان کا مہینہ
اُدھڑے ہیں جو بھی بخیے، محنت سے ان کو سینا
رحمت کے خوان اٹھائے آئے اُتر فرشتے
اور اِذنِ لُوٹ بھی ہے، سو لُوٹ لو خزینہ
ساون ہے رحمتوں کا، بھادوں ہے برکتوں کا
بوچھاڑ میں نہا لو، دھو لو دلوں کا کینہ
کنڈی لگا کے دیکھو، جھولی بچھا کے دیکھو
آنسو بہا کے دیکھو، ہر اشک ہے نگینہ
گو اور بھی مہینے ہر چند معتبر ہیں
ماہِ صیام لیکن انمول ہے دفینہ
قُربِ خدا کو پانا اِس ماہ میں سہل ہے
سادہ مثال سمجھو یہ لفٹ، وہ ہیں زینہ
کھانے پہ زور کم ہو افطار اور سحر میں
دل میں انڈیل لینا قُرآن کا خزینہ
بھر نہ سکیں گے ہرگز، برتن اگر ہیں اوندھے
سیدھا کرو دلوں کو، کچھ سیکھ لو قرینہ
دنیا کی دولتوں کو ٹھوکر پہ بھی نہ رکھے
جس کو ہوا میّسر اک سجدۂ شبینہ
حکمِ خدا پہ جو بھی ہر آن سر جھکائے
مل کر رہے گا اس کو اک قالبِ سکینہ
کیا کیا نہ فیض پائے چمٹے جو ایک در سے
ہر سمت بھاگتا ہے یہ بندہ کمینہ
قُربِ خدا کو پانا کچھ کھیل تو نہیں ہے
جلتا ہے اس دیے میں بس خون اور پسینہ
ماہِ صیام اگلا شائد نہ دیکھ پاؤں
دنیا سے دل غنی ہے کافی ہے اتنا جینا
اس راہ گزر میں عرشی مرنا ہی زندگی ہے
آسان تو نہیں ہے یہ جامِ وصل پینا

ا۔ع۔ملک

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ڈاکٹرز کو وقف کی تحریک

۞ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ یوکے 2008ء کے موقع پر اپنے دوسرے روز کے خطاب میں احمدی سپیشلسٹ ڈاکٹر صاحبان کو مجلس نصرت جہاں کے تحت اپنی خدمات وقف کرنے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:-

''میں ڈاکٹر صاحبان کو پیغام بھی پہنچانا چاہتا ہوں۔ بلکہ تحریک کرنا چاہتا ہوں کہ جو سپیشلسٹ ڈاکٹرز ہیں، ان کی نصرت جہاں کے ہسپتالوں میں ضرورت ہے۔ اور مختلف ممالک سے مطالبہ آتا رہتا ہے۔ اگر امریکہ، برطانیہ یا پاکستان، دوسری جگہوں سے ڈاکٹرز اس کام میں شامل ہوں۔ چاہے وہ عارضی وقف کے لئے جائیں، چند دن وقف کریں، ایک ماہ کے لئے یا چند ہفتے کے لئے، اس کا بھی بڑا فائدہ ہوتا ہے۔ تو اس لحاظ سے بھی سپیشلسٹ ڈاکٹرز جو ہیں وہ اپنے کوائف اگر بھجوائیں مرکز کو، اس کے مطابق ان کا پروگرام بنایا جا سکتا ہے۔''

ایسے مخلصین سپیشلسٹ جن کو اللہ تعالیٰ نے حضور انور کے اس ارشاد پر لبیک کہنے کی سعادت عطا فرمائے ان سے درخواست ہے کہ اپنے کوائف درج ذیل ایڈریس پر بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

مجلس نصرت جہاں، بیت الاظہار، احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔ فون نمبر 047-6212967

ای میل: majlisnusratjahan@yahoo.com

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں۔ ربوہ)

ولادت

۞ مکرم محمد کلیم احمد خان صاحب وینکوور کینیڈا تحریر کرتے ہیں۔

میری ہمشیرہ مکرمہ مظفرہ خلیل صاحبہ اہلیہ مکرم محمد خالد محمود صاحب بھٹی ہومیو ڈاکٹر ایڈمنٹن کینیڈا کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 25 جون 2009ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود مکرم ماسٹر غلام حیدر صاحب ایڈمنٹن کا پوتا اور مکرم مولانا خلیل احمد صاحب مبشر سابق امیر سیرالیون حال مربی سلسلہ کینیڈا کا نواسہ ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام جاذب احمد عطا فرمایا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و تندرستی والی بابرکت زندگی عطا فرمائے نیز نیک، خادم دین اور خلافت کا سچا وفادار بنائے۔ آمین

تقریب شادی

۞ مکرم محمد عثمان خاں صاحب حلقہ ڈیفنس کراچی تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم یاسر بن عثمان صاحب کی شادی مکرمہ زاہدہ مسرت صاحبہ بنت مکرم مسرت حسین بلوچ صاحب کے ہمراہ 6 اگست 2009ء کو منعقد ہوئی اور اگلے روز 7 اگست کو تقریب ولیمہ کا انتظام کیا گیا۔ اس موقع پر تلاوت و نظم کے بعد مکرم سید داؤد احمد انور صاحب نے دعا کرائی۔ دولہا حضرت محمد خان صاحب آف کپورتھلہ رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے اور دلہن مکرم میجر منظور بلوچ صاحب سرگودھا کی پوتی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت ثابت ہو۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم راجہ فاضل احمد صاحب پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے عزیز مکرم چوہدری وسیم احمد صاحب سرگودھا دل کی تکلیف اور بعض دوسرے عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں۔ آجکل بیماری شدت اختیار کر گئی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرم ریاض احمد چوہدری صاحب ابن حضرت حافظ عبدالعزیز صاحب رفیق حضرت مسیح موعود مقیم ناصر آباد شرقی ربوہ مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں۔ بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ احباب جماعت سے ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رہتے ہوئے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

۞ مکرم سہیل احمد بٹ صاحب جنرل سیکرٹری حلقہ محمود آباد کراچی تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ہبت اللہ کاہلوں صاحب آف محمود آباد کراچی ڈینگی بخار میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ P.N.SHIFA کے انتہائی نگہداشت یونٹ میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جلد صحت یاب کرے اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

۞ مکرم ناصر احمد صاحب سابق کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

میری ہمشیرہ مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم منور احمد قمر صاحب جرمنی کمر درد کی وجہ سے علیل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

کفالت یتامیٰ کی سعادت حاصل کریں

۞ الٰہی جماعتیں اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور احسانات کے صدور پر خدا کے حضور قولی، حالی اور عملی شکر بجا لاتی ہے۔ اس طرح وہ مزید خدا کے افضال کی مورد بنتی ہیں کہ اسی حی و قیوم کا وعدہ ہے کہ اگر تم شکر بجا لاؤ گے تو میں تم پر مزید اپنے فضل نازل کروں گا۔ ان فضلوں کو سمیٹنے کیلئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی منظوری سے کفالت یکصد یتامیٰ کا قیام عمل میں آیا۔

قرآن مجید کی سورۃ دہر میں ابرار کی یہ صفت بیان کی گئی ہے کہ وہ یتیموں، مسکینوں اور اسیران کو ہماری محبت کے حصول کیلئے کھلاتے ہیں۔ قرآن مجید کی متعدد آیات میں یتامیٰ کی خبرگیری کی تلقین اور یتامیٰ کو دھتکارنے والوں کی مذمت کی گئی ہے۔

ایک مشہور حدیث ہے کہ آنحضرت ﷺ نے انگوٹھے سے ملحقہ دو انگلیوں کو اکٹھا کیا اور فرمایا ''جس طرح یہ دو انگلیاں باہم اکٹھی ہیں اسی طرح جنت میں یتیم کی کفالت کرنے والا اور میں اکٹھے ہوں گے۔ پھر جنت کے حصول کا یہ ذریعہ ہم کیوں نہ اختیار کریں۔

ایک حدیث میں آیا ہے کہ حضرت عمرؓ کے صاحبزادے ایک یتیم کو اپنے ساتھ کھانا کھلایا کرتے تھے ایک روز وہ کھانے کے وقت موجود نہ تھا۔ آپ کھانا کھا چکے وہ آیا تو اسی وقت اس کیلئے شہد اور ستو منگوائے اور فرمایا آپ گھاٹے میں نہیں رہے۔

مشہور صحابی حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضور ﷺ فرمایا کرتے تھے۔

گھرانوں میں اچھا وہ گھر ہے جس میں یتیم پرورش پا رہا ہو اور اس سے حسن سلوک ہو رہا ہو۔

ایک حدیث یہ بھی بیان کی گئی ہے کہ یتیم کیلئے شفیق باپ کی مانند ہو جاؤ۔ اس بارہ میں حضرت حسنؓ کا عمل یہ پیش کیا جاتا ہے کہ صبح ہوتی تو وہ آواز دیتے۔

''گھروں والو! اپنے یتیموں کا خیال رکھو، یتیموں کا...... گھروں والو مسکینوں کا خیال کرو مسکینوں کا......

گھروں والو پڑوسیوں کو نظر انداز نہ کرنا۔''

رمضان المبارک کے مہینہ میں حبیب کبریا ﷺ سے محبت، صدق و وفا کا تقاضا ہے کہ ہم یتامیٰ کی کفالت میں بھی ایک دوسرے سے مسابقت اختیار کریں۔ ''خدا کے محبوب دُرِّیتیم تھے'' اس لئے آپ کی محبت اور یاد کو اس ذریعہ سے بھی قائم رکھا جا سکتا ہے کہ مخیّر دردمند اور صاحب اخلاص افراد خدا کی محبت کے حصول اور رضا کیلئے یتامیٰ کیلئے اپنے دلوں کے دریچے کھول دیں۔

اس وقت پاکستان بھر میں تقریباً چار صد سے زائد گھرانے یتامیٰ کمیٹی کے زیر کفالت ہیں۔ کفالت یکصد یتامیٰ کی آمد کا مکمل انحصار احباب کرام سے ملنے والے عطایا پر ہے۔ اس مد میں دل کھول کر حصہ لیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اموال اور اخلاص میں برکت ڈالے اور اپنے بے شمار فضلوں اور رحمتوں کا وارث بنائے۔ آمین

(صدر کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ ربوہ)

برطانیہ کا نامور سیاستدان اولیور کرامویل

اولیور کرامویل 25 اپریل 1599ء کو پیدا ہوا اولیور کرامویل انگلستان کا نامور سیاستدان اور سپاہی تھا۔ 1628ء میں پارلیمنٹ کا رکن بنا۔ ابتدا ہی سے ایک فعال سیاستدان رہا۔ پارلیمنٹ اور چارلس اول کے درمیان خانہ جنگی کے زمانے میں شاہی فوج کے خلاف افواج کی سالاری کی اور Edgehill اور Marston Moor کے مقام پر نمایاں کامیابیاں حاصل کیں۔ 1649ء میں اس کے اور دوسرے ججوں کے حکم پر چارلس اول کو سزائے موت دے دی گئی اور اولیور کرامویل انگلستان کا مطلق العنان بادشاہ بنا۔ سکاٹ لینڈ اور آئرلینڈ نے مقتول بادشاہ کے بیٹے کو چارلس دوم کے لقب سے بادشاہ بنانے کا اعلان کیا لیکن کرامویل نے اس بغاوت کو فرو کیا اور باغیوں کو بے دردی سے قتل کیا۔

1653ء میں کرامویل نے کونسل آف سٹیٹ توڑ کر ایک نئی کونسل بنائی اور ایک سو چالیس ممبروں کی نئی پارلیمنٹ قائم کی۔ اس پارلیمنٹ میں جو لوگ کرامویل کے حامی تھے انہوں نے سارے اختیارات اس کے حوالے کر دیئے اور وہ انگلستان کا Lord Protector بن گیا۔

اولیور کرامویل ایک ذہین حکمران تھا اور اپنے وطن سے شدید محبت کرتا تھا۔ اس کی خارجہ پالیسی نے بھی انگلستان کے وقار میں اضافہ کیا۔ اس کے عہد میں اتوار کے کھیلوں، گھڑ دوڑ اور رقص و موسیقی کے پروگراموں پر پابندی لگا دی گئی۔

3 ستمبر 1658ء کو کچھ عرصے کی علالت کے بعد اس کا انتقال ہو گیا۔

نکاح

۞ مکرم چوہدری شفاعت محمود صاحب گھٹیالیاں حال دارالصدر غربی ربوہ لکھتے ہیں۔

میری پیاری بیٹی مکرمہ طلعت نسیم صاحبہ کے نکاح کا اعلان مکرم سمیع اللہ صاحب ابن مکرم چوہدری حشمت اللہ صاحب آف چک 38 ضلع سرگودھا کے ساتھ مورخہ 20 اگست 2009ء کو بیت المبارک میں محترم مبشر احمد کاہلوں صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے کیا۔ مکرمہ طلعت نسیم صاحبہ حضرت چوہدری غلام رسول صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی نسل سے (جنہوں نے ٹی آئی ہائی سکول گھٹیالیاں کی زمین تحفۃً دی تھی) اور حضرت چوہدری محمد منیر صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی ہیں۔ انہوں نے بھی مریم گرلز سکول کے لئے زمین وقف کی اور جماعت احمدیہ گھٹیالیاں میں مختلف جماعتی عہدوں پر خدمات انجام دیتے رہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں خاندانوں کیلئے یہ رشتہ مبارک فرمائے اور اپنے فضلوں اور رحمتوں سے نوازے۔ آمین

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

4 ستمبر 2009ء

6-00 am	تلاوت
6-45 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
7-20 am	رمضان کی برکات
8-05 am	درس القرآن
10-00 am	تلاوت قرآن کریم بکرم ہانی طاہر صاحب
10-45 am	کہکشاں
11-25 am	سیرت صحابہ رسول ﷺ
12-05 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
2-35 pm	رمضان کی باتیں
3-55 pm	انڈونیشین سروس
4-55 pm	درس القرآن
6-00 pm	خطبہ جمعہ براہ راست
7-15 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
8-15 pm	بنگلہ پروگرام
9-20 pm	سیرت النبی ﷺ
10-20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 4 ستمبر 2009ء
11-10 pm	رمضان کی باتیں
11-35 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-55 pm	تلاوت

5 ستمبر 2009ء

1-05 am	عربی سروس
3-25 am	درس القرآن
5-00 am	خطبہ جمعہ 4 ستمبر 2009ء
6-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-30 am	تلاوت
7-00 am	درس القرآن
8-50 am	تلاوت قرآن کریم بکرم ہانی طاہر صاحب
9-55 am	خطبہ جمعہ 4 ستمبر 2009ء
11-05 am	سیرت النبی ﷺ
11-35 am	رمضان کی باتیں
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
2-30 pm	خطبہ جمعہ 4 ستمبر 2009ء
3-45 pm	انڈونیشین سروس
4-45 pm	درس القرآن
6-35 pm	تلاوت
6-50 pm	درس، اردو زبان میں
7-05 pm	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
7-35 pm	بنگلہ پروگرام
8-45 pm	چلڈرن کلاس
9-50 pm	راہ ھدیٰ
10-50 pm	رمضان۔سوال ٹائم
11-35 pm	درس (دوبارہ)
11-50 pm	تلاوت قرآن کریم بکرم ہانی طاہر صاحب

6 ستمبر 2009ء

12-50 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
1-05 am	شمائل نبوی ﷺ
1-30 am	عربی سروس
3-35 am	درس القرآن
5-20 am	خطبہ جمعہ 4 ستمبر 2009ء
6-20 am	تلاوت قرآن شریف قاری محمد عاشق صاحب
8-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-20 am	درس القرآن
9-55 am	تلاوت
10-45 am	درس اردو زبان میں
11-00 am	خطبہ جمعہ 4 ستمبر 2009ء
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث
2-05 pm	رمضان المبارک کی باتیں
2-30 pm	چلڈرن کلاس
3-40 pm	خلافت جوبلی کی تقریبات
4-10 pm	انڈونیشین سروس
5-20 pm	درس القرآن
6-55 pm	تلاوت، درس حدیث
7-25 pm	رمضان المبارک کی باتیں
7-35 pm	بنگلہ پروگرام
8-45 pm	خطبہ جمعہ 4 ستمبر 2009ء
9-50 pm	جلسہ سیرت النبی ﷺ
10-55 pm	خلافت جوبلی کی تقریبات
11-30 pm	تلاوت قرآن کریم بکرم ہانی طاہر صاحب

نماز جنازہ

مکرم مبشر احمد صاحب کاہلوں ناظر دعوت الی اللہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے تایا زاد بھائی مکرم چوہدری آفتاب احمد صاحب کاہلوں ابن مکرم چوہدری محمد اکرم صاحب آف حیدر آباد سندھ 80 سال کی عمر میں لاہور میں بقضائے الٰہی 30/اگست 2009ء کو وفات پا گئے ہیں مرحوم خدا کے فضل سے موصی تھے۔ان کی نماز جنازہ 3 ستمبر 2009ء کو بعد نماز ظہر بیت مبارک میں ادا کی جائیگی۔

طاہر ہومیو پیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، اور کرانک امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کر سکتے ہیں
424-D فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمہ بیکرز
0322-4223537 042-5221477

خبریں

باڑہ میں بڑا آپریشن شروع ، 40 جنگجو ہلاک

خیبر ایجنسی کے شہر باڑہ میں سیکیورٹی فورسز نے عسکریت پسندوں کے خلاف بڑے پیمانے پر آپریشن شروع کر دیا ہے جس کے دوران 2 اہم کمانڈروں سمیت 40 شدت پسند ہلاک اور 43 کو گرفتار کرلیا، 4 مراکز بھی تباہ کر دیئے گئے۔ سوات میں 105 جنگجوؤں نے ہتھیار ڈال دیئے جبکہ فورسز کی کارروائی میں مزید 15 شدت پسند مارے گئے۔

مالی بے قاعدگی پر پردہ پوشی کی کوشش کی جا رہی ہے

نواز شریف نے تنظیمی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کردار کشی کی گندی مہم کے دوران بہت سے بڑے بڑے مالیاتی اقدامات کئے جا رہے ہیں اور ان میں ہونے والی بے قاعدگیوں کی پردہ پوشی کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔محاذ آرائی اور کردار کشی کی مہم مسلم لیگ (ن) کے خلاف چلائی جا رہی ہے مگر مسلم لیگی قیادت کو حکومت کے غیر جمہوری رویے صبر اور تحمل کے ساتھ برداشت کرنا چاہیئے۔ مالیاتی بے ضابطگیوں کو موثر طریقے سے بے نقاب کرتے رہنا چاہیئے۔صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کی پارٹی جمہوریت کو سبوتاژ کرنے کی کسی مہم میں شریک نہیں ہو گی۔ملک کسی محاذ آرائی کا متحمل نہیں ہوسکتا۔

زرداری پر تنقید، وزیر اعظم کا اظہار تشویش

وزیر اعظم گیلانی نے پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) کے درمیان حالیہ کشیدگی پر سخت تشویش ظاہر کی ہے اور وہ لیبیا کے دورے سے واپسی پر شریف برادران کے ساتھ صدر زرداری پر تنقید کے معاملے کو اٹھائیں گے۔

مشرف کے خلاف کارروائی سے حالات خراب ہونگے

سعودی شاہ عبداللہ نے سابق صدر پرویز مشرف کے معاملے پر تمام فریقین پر معاہدے کی پاسداری پر زور دیا ہے۔ وزیر داخلہ رحمٰن ملک کی سعودی شاہ سے طویل ملاقات میں صدر زرداری کے خصوصی نمائندے کو پیغام دیا گیا کہ سعودی قیادت ان کے ساتھ ہے لیکن سیاسی جماعتوں کی آپس کی محاذ آرائی اور سابق صدر کے خلاف کوئی بھی اقدام حالات کو خراب کر سکتا ہے۔سعودی شاہ نے سابق صدر کے استعفے کے وقت ضامن کا کردار ادا کیا تھا کہ اقتدار سے الگ ہونے کے بعد مشرف کے خلاف کوئی کارروائی نہیں ہوگی اور اگر کوئی فریق اپنے وعدے یا معاہدے سے پھرتا ہے تو یہ پاک سعودی تعلقات کو بہت نقصان پہنچا سکتی ہے۔

پٹرولیم کی قیمتوں میں اضافہ مسترد

صنعتکاروں ، ٹرانسپورٹروں اور عوام نے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں حالیہ اضافے کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس حکومتی فیصلے سے نہ صرف پیداواری لاگت بڑھے گی بلکہ ملک میں مہنگائی کا نیا طوفان آئے گا۔ پہلے ہی صنعتی شعبہ مہنگی بجلی اور گیس کے بحران سے دوچار ہے اوپر سے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے سے صنعتوں کیلئے مزید مسائل پیدا ہونگے۔

ربوہ میں سحر و افطار 3 ستمبر

انتہائے سحر	**5:20**
طلوع آفتاب	6:42
زوال آفتاب	1:08
وقت افطار	**7:33**

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
کھانا ہضم کرتا ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

WEDDING | PARTY | EVERYDAY
SHARIF
JEWELLERS
Rabwah SINCE 1957
Aqsa Road 6212515 6215455
Railway Road 6214750 6214760
www.sharifjewellers.com

ECL APX GLS
ایکسپریس کوریئر سروس
کی جانب سے UK + جرمنی + کینیڈا + امریکہ اور دیگر ممالک میں چھوٹے بڑے پارسل بھجوانے پر خصوصی عید پیکج
اندرون ملک پارسل بھی نہایت کم ریٹس پر بھجوائیں۔
جرمنی 5 کلو پیکج -/2800 روپے میں
20 کلو -/275 روپے فی کلو
25 کلو سے زیادہ -/265 روپے فی کلو
U.K 20 کلو یا زائد -/240 روپے فی کلو
U.S.A 20 کلو یا اس سے زائد -/430 روپے فی کلو
کینیڈا 20 کلو یا اس سے زائد -/430 روپے فی کلو
اعلیٰ سروس ہماری پہچان ابھی کال کریں۔
047-6214955,6214956
0321-7915213
GLS/APX فیصل آباد کیلئے: 041-2628786
Express Courier Link
نزد ایوان محمود بشارت مارکیٹ ربوہ

FD- 10